سوال

ملک سے واپس جانے کی صورت میں لڑکی کو طلاق دینے کی شرط

جواب

لحمد للہ.

ل :

دی موقت ہو یعنی اس کا وقت مقرر کیا گیا ہو مثلا ایک ماہ یا ایک برس یا پھر تعلیم یا اقامہ ختم ہونے وغیرہ تک تو یہ نکاح متعہ کہلاتا ہے جو کہ جمہور اہل علم کے ہاں باطل اور حرام ہے، اور اس کے حرام ہونے پر اجماع بیان کیا گیا ہے.

ن قدامہ رحمہ اللہ کہتے ہیں :

کاح متعہ جائز نہیں) نکاح متعہ کا معنی یہ ہے کہ کوئی شخص کسی عورت سے معین مدت کے لیے نکاح کرے مثلا کہے کہ میں نے اپنی بیٹی کی شادی ایک ماہ یا ایک برس یا پھر موسم ختم ہونے یا حاجی آنے یا اس طرح کی کوئی اور مدت تک کی، چاہے وہ مدت متعین اور معلوم ہو یا پھر مجہول ہو معلوم نہ ہو تو یہ نکاح باطل

، اس کو بیان کرتے ہوئے کہا ہے : نکاح متعہ حرام ہے .... عام صحابہ کرام اور فقہاء کا یہی قول ہے، اور اس کی حرمت عمر اور علی اور ابن عمر اور ابن مسعود اور ابن زبیر رضی اللہ تعالی عنہم سے مروی ہے.

ن عبد البر رحمہ اللہ کہتے ہیں :

کی حرمت کے قول میں امام مالک، اور اہل مدینہ اور اہل عراق میں ابو حنیفہ اور اہل شام میں اوزاعی اور اہل مصر میں لیث اور امام شافعی اور سب اصحاب الآثار شامل ہیں " انتہی

ہ (136/7).

کاح حرام ہے کسی شخص کے لیے بھی یہ نکاح پڑھانا اور اس میں گواہی دینا اور ایسا نکاح کرانا جائز نہیں.

ں نے بھی ایسا کیا اور اس میں حصہ لیا تو اسے اپنے اس فعل پر توبہ و استغفار کرنی چاہیے، اور اسی طرح اس مرد اور عورت کے مابین تفریق اور علیحدگی کر دینی چاہیے.

م :

اح متعہ کی ایک اور بھی صورت ہے وہ یہ کہ اگر کسی شخص نے کسی عورت سے اس شرط پر شادی کی کہ وہ ایک مقررہ اور معین وقت میں اسے طلاق دے دیگا.

وں صورتوں میں فرق یہ ہے کہ : پہلی صورت میں شادی کے وقت پر اتفاق موجود ہے، وہ اس طرح کہ جب وہ مدت اور وقت ختم ہو جائے تو نکاح بھی ختم ہو جائیگا اور طلاق کی ضرورت نہیں رہے گی.

ور دوسری صورت میں یہ ہے کہ شادی کی مدت مقرر نہیں لیکن شرط رکھی جاتی ہے کہ معین وقت میں طلاق ہوگی.

ن قدامہ رحمہ اللہ کہتے ہیں :

اس شرط پر عورت سے شادی کرے کہ وہ اسے معین وقت میں طلاق دیگا تو نکاح منعقد ہی نہیں ہوگا) یعنی : جب عورت سے اس شرط پر شادی کرے کہ وہ معین وقت میں طلاق دیگا تو یہ نکاح صحیح نہیں چاہے وہ وقت معلوم ہو یا مجہول مثلا : یہ شرط رکھی جائے کہ جب اس کا باپ یا بھائی آئے تو اسے طلاق د

کیونکہ یہ شرط نکاح کے باقی رہنے میں مانع بن رہی ہے اس لیے یہ نکاح متعہ کے مشابہ ہوا " انتہی مختصرا

نی (137/7).

مستقل فتوی کمیٹی سے ایسے شخص کے متعلق دریافت کیا گیا جو اپنے ملک سے دور سفر پر ہو اور ایک عورت سے شادی اس شرط پر کرے کہ جب وہ اپنے ملک واپس جائیگا تو اسے طلاق دے دیگا ؟

و کمیٹی کے علماء کا جواب تھا :

اوند کے واپس سفر کرنے تک نکاح جائز نہیں، کیونکہ یہ نکاح متعہ ہے اس لیے کہ نکاح اور شادی کی مدت خاوند کے سفر کے ساتھ محدود کی گئی ہے " اھ

ء (444/18).

م :

ط اور ارکان پوری ہوں یعنی ایجاب و قبول اور خاوند اور بیوی کی رضامندی اور ولی کی موجودگی اور گواہ ہوں تو نکاح صحیح ہے، چاہے وہ نکاح رجسٹر اور تصدیق نہ بھی کرایا جائے، لیکن یہ ہے کہ تصدیق اور رجسٹر کرانا اہم ہے کیونکہ اس طرح خاوند اور بیوی اور دونوں کی اولاد کے حقوق محفوظ ہو جاتے ہیں، اور نکاح

بر (2127) کے جواب کا مطالعہ ضرور کریں.

ت مسئولہ میں جس طرح عقد نکاح کیا گیا ہے وہ حرام ہے صحیح نہیں، اس لیے جس شخص نے بھی عقد نکاح کیا اور گواہی دی ہے وہ اس حرام فعل سے توبہ کرے.

واللہ اعلم.

59929